شادی نہ کرنے کی صورت میں خود کشی کی دھمکی دی اور پھر کہنے لگا کہ اگر کسی دوسرے لڑکے سے شادی کی تو قتل کردونگا

هددها بالانتحار إن لم تتزوجه ، ثم يهددها الآن بإيذائها إن تزوجت غيره

[urdu - اردو - أردو]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہاؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434
IslamHouse.com

شادی نہ کرنے کی صورت میں خود کشی کی دھمکی دی اور پھر کہنے لگا کہ اگر کسی دوسرے لڑکے سے شادی کی تو قتل کردونگا

میں آپ کے سامنے اپنی مشكل ركھنا چاہتی ہوں مجھے امید ہے كہ اللہ سبحانہ و تعالى مشكل كا كوئى حل نكالےگا: میں بھی ایك لڑكی ہوں جس طرح دوسری لڑكیاں اس عمر میں محبت كا شكار ہوتی ہیں میں بھی شریف قسم كی محبت كا شكار رہی ہوں، اس طرح نوجوانوں كے ساتھ بات چیت شروع كی ، بہر حال جس نوجوان كے ساتھ وہ اس وقت بات چیت كرتی اور تعلق ركھتی ہے وہ لڑكا اس سے عشق كے درجہ كی محبت ركھتا ہے، حتى كہ اس نے لڑكی كے گھر والوں سے اس كا رشتہ طلب كیا لیكن گھر والوں نے نشئى ہونے كی بنا پر اس نوجوان كا رشتہ قبول نہ كیا.
لیكن نوجوان كہتا ہے كہ شادی ہوتے ہی وہ نشہ چھوڑ دے گا، شادی كا انكار ہونے كے بعد اس نوجوان نے كئى ایك بار خود كشی كرنے كی كوشش كی، حتى كہ اس نوجوان كی والدہ نے لڑكی سے رابطہ كر كے بتایا كہ وہ لڑكی اس كے بیٹے كے قتل كا سبب بن رہی ہے.
لیكن اب وہ لڑكی اس لڑكے كو پسند نہیں كرتی.. كیونكہ وہ اسے پاگل اور مجنون سمجھتی ہے، ایك اور نوجوان كا رشتہ آیا ہے اور لڑكی نے یہ رشتہ قبول كر لیا، لیكن جب پہلے نوجوان كو علم ہوا تو وہ آ كر كہنے لگا: اب وہ اپنے آپ كو نہیں بلكہ تجھے یعنی لڑكی كو قتل كریگا، اور وہ كہتی ہے كہ وہ نوجوان كچھ بھی كر سكتا ہے تا كہ كسی اور سے شادی نہ كرے.
میرا سوال یہ ہے كہ: اب اس لڑكی كو كیا كرنا چاہیے، كیا وہ كسی دوسرے نوجوان كا رشتہ قبول كر لے یا كیا كرے، برائے مہربانی آپ سوال كا جواب دے كر عند اللہ ماجور ہوں.

الحمد للہ:

اول:
اس لڑكی كو ان حرام تعلقات سے توبہ و استغفار كرتے ہوئے اس نوجوان سے ہر قسم كے تعلقات ختم كر دینے چاہیں، اس لڑكی اور اس كے گھر والوں كو ایسا نوجوان بطور خاوند قبول نہیں كرنا چاہیے جو نشہ آور اشیاء

استعمال كرتا اور خود كشى جيسا اقدام كرنے سے بھى گريز نہيں كرتا، يہ سب فسق و فجور اور دينى قلت و كمزورى كى دليل ہے، اگر وہ نشہ چھوڑنے ميں سچا ہوتا تو اب تك نشہ چھوڑ چكا ہوتا.

اسى طرح اس لڑكى كو چاہيے كہ وہ اس نوجوان كى خود كشى يا اپنے آپ كو اذيت دينے كے معاملہ كى طرف التفات مت كرے، كيونكہ يہ معاملہ اس سے متعلق نہيں، اور نہ ہى اس كا اس پر محاسبہ ہوگا.

دوم:
جب لڑكى كے ليے كسي ايسے شخص كا رشتہ آئے جو دينى اور اخلاق طور پر صحيح ہو تو يہ رشتہ قبول كرنا چاہيے كيونكہ حديث ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جب تمہارے پاس كسى ايسے شخص كا رشتہ آئے جس كا دين اور اخلاق تمہيں پسند ہو تو اس سے (اپنى لڑكى كى) شادى كر دو، اگر ايسا نہيں كرو گے تو زمين ميں وسيع و عريض فساد بپا ہو جائيگا "

سنن ترمذى حديث نمبر (١٠٨٤) اس حديث كو علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ترمذى ميں حسن قرار ديا ہے.

اس لڑكى كو چاہيے كہ وہ اپنے گھر والوں كو بتائے كہ نوجوان نے اسے دھمكى دى ہے تا كہ گھر والے اپنى لڑكى كو اذيت و تكليف سے محفوظ ركھ سكيں، ہم لڑكى كو نصيحت كرتے ہيں كہ وہ اپنے گھر والوں اور رشتہ داروں ميں سے ايسے شخص كو اختيار كرے جو شدت و قوت كا مظہر ہو، وہ نوجوان كے خاندان والوں كو بلا كر انہيں بتا ديں كہ اگر نوجوان نے ان كى لڑكى كو كوئى تكليف دى تو پھر انجام اچھا نہيں ہوگا.

كيونكہ ايسے افراد كے ليے تو اس طرح كے افراد ہى ہونا چاہيں جو اسے سبق سكھائے اور انہيں ايسا كام كرنے سے روك سكيں، اور لڑكى كے ليے يہ بھى ممكن ہے كہ اگر آپ كے ملك ميں ممكن ہو سكے تو وہ پوليس وغيرہ ميں رپورٹ كرے كہ فلاں شخص اسے اذيت و تكليف دينے كى دھمكى ديتا ہے؛ تا كہ وہ اس كے خلاف كوئى مناسب اقدام كريں، يا پھر كم از كم وہ اس نوجوان سے اقرار نامہ لے كہ وہ لڑكى كو كوئى تكليف نہيں دےگا.

ہمارى دعا ہے كہ اللہ سبحانہ و تعالى ہم اور سب مسلمانوں سے ظاہرى و باطنى فتنوں اور آزمائش كو دور كرے.

واللہ اعلم .